جراحت صغیرہ کے حوالے سے حتمی رپورٹ

پس منظر:Background

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے غیر رجسٹرڈ اور عطائی معالجین کے خلاف اقدامات کرنے کے دوران جراحی کرنے والے اطباء کے مطب رشفاخانے ر کلینک کو بند (Seal) کرنے کا عمل شروع کیا گیا تو جنرل سیکرٹری پاکستان طبی کانفرنس ترجمان نیشنل کونسل فار طب حکیم محمد احمد سلیمی نے اس اقدام کے خلاف پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے چیف آپریٹنگ آفیسر کو ایک خط کے ذریعے حقائق سے آگاہ کیا کہ نیشنل کونسل فار طب کے رجسٹرڈ معالجین اپنے نصاب کے مطابق جراحی کرنے کے مجاز ہیں، اس خط کے جواب میں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے کلینیکل گورننس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ایک نوٹیفکیشن نمبر U.O No.CG&OS-12/2018 بتاریخ 12 مارچ 2018ء کے ذریعے اپنے سرویئرز، انسپکشن ٹیموں اور اینٹی کوائیکری ٹیموں کو ہدایت جاری کی کہ نیشنل کونسل فار طب سے رجسٹرڈ اطباء جراحوں کو زخموں کا علاج، مرہم پٹی، موچ، ہڈی جوڑ وغیرہ کا کام کرنے سے نہ روکا جائے اور نہ ہی اس ضمن میں ان کے مطب رکلینک رشفاخانے بند کیے جائیں۔

ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے سینئر نائب صدر ڈاکٹر عمران شاہ نے اس نوٹیفکیشن کو وفاقی محتسب میں چیلنج کر دیا۔ جس پر وفاقی محتسب نے شکایت نمبری WMS-HQR/6308/2018 بتاریخ 2/8/2018 کو نیشنل کونسل فار طب کے رجسٹرڈ طبیب کو مائنر سرجری کرنے کے اختیار کو تسلیم کرتے ہوئے بعض کنڈیشن مثلاً کمپاؤنڈ فریکچر، پلستر وغیرہ کے علاوہ کرنے کا فیصلہ دے دیا۔ اس فیصلہ میں ابہام کو دور کرنے کے لیے جنرل سیکرٹری پاکستان طبی کانفرنس ترجمان نیشنل کونسل فار طب حکیم محمد احمد سلیمی نے اس فیصلہ کے خلاف وفاقی محتسب میں اپیل کر دی۔ جس میں واضح طور پر وفاقی محتسب نے شکایت نمبر WMS-HQR/0006308/18 بتاریخ 9-11-2018 کو اپنے فیصلہ میں نیشنل کونسل فار طب کے حق اور اختیار کو تسلیم کرتے ہوئے ہدایت جاری کی کہ حکیم جراح کی حدود کا تعین کرنے کا اختیار صرف نیشنل کونسل فار طب کو ہے۔

ینگ ڈاکٹرز کی جانب سے وفاقی محتسب کے فیصلہ کے خلاف صدر پاکستان کے پاس اپیل دائر کر دی گئی۔ صدر پاکستان نے اس اپیل کو فیصلہ نمبری 362/WM/2018 بتاریخ 11-07-2019 کے ذریعے رد کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے فیصلہ کو برقرار رکھا اور نیشنل کونسل فار طب کو اختیار دیا کہ وہ اس کا فیصلہ کرے۔ لہٰذا وفاقی محتسب کے فیصلہ جس کی توثیق صدر پاکستان نے کی اس کی روشنی میں نیشنل کونسل فار طب نے درج ذیل فیصلہ کیا ہے۔

نیشنل کونسل فار طب سے رجسٹرڈ اطباء کو جراحی کرنے کا اختیار

وفاقی محتسب کے آرڈر WMS-HQR/0006308/18 بتاریخ 9-11-2018 کو مدِنظر رکھتے ہوئے کونسل سے جراحتِ صغیرہ کے تحت آنے والے اعمال کا تعین کرنے کے لیے صدر نیشنل کونسل فار طب کی حسب ہدایت بنائی جانے والی کمیٹی کی رپورٹ اور صدر پاکستان کی جانب سے وفاقی محتسب کے فیصلہ کے خلاف اپیل پر فیصلہ نمبری 362/WM/2018 بتاریخ 11-07-2019 کو مدنظر رکھتے ہوئے کونسل کی جانب سے بنائی گئی کمیٹی نے تمام امور کا جائزہ لے کر درج ذیل سفارشات کو حتمی شکل دی ہے جو منظوری کے لیے کونسل کے اجلاس میں پیش کی گئی ہے۔ ان سفارشات کی روشنی میں درج ذیل نقاط کو واضح کیا گیا ہے۔

1- یو اے ایچ ایکٹ 1965 کی سیکشن A-37/2 صرف ہومیوپیتھس کو جراحی سے روکتی ہے اطباء کو نہیں۔

2۔ یو اے ایچ ایکٹ 1965 کے سیکشن (c)40 میں رجسٹرڈ حکیم کی نگرانی میں جراحی کرنے پر تحفظ دیا گیا ہے۔

3- اطباء کو جراحیاتِ صغیرہ کے ایسے تمام اعمال کرنے کی اجازت ہے جو فاضل الطب والجراحت (FTJ) اور بیچلر آف ایسٹرن میڈیسن اینڈ سرجری (BEMS) کے نصاب میں شامل ہیں اور ان کا پریکٹیکل کروایا جاتا ہے۔

4۔ Allopethic system (prevention of Miss use of Alopathic Medicine) Ordinance 1962 کی شق نمبر 5 کے مطابق پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز کے علاوہ کوئی بھی شخص سرجیکل آپریشن کرنے کا مجاز نہیں سوائے انجکشن لگانے، ختنہ کرنے اور پھوڑے کو چیرہ لگانے کے۔

5. Prohibition of performing surgical operations by unqualified persons. No person other than a registered medical practitioner shall perform any surgical operation other than circumcision, incision of boils and administration of injections.

لہذا نیشنل کونسل فار طب سے رجسٹرڈ طبیب درج ذیل اعمال کرنے کا مجاز ہے۔

i - پھوڑے کو چیرہ لگانا اور یونانی ادویات کے ذریعے اُسکی مرہم پٹی یعنی ڈریسنگ کرنا۔

incision of boils and Bandage with Unani Ointments/Creams.

ii - زخموں کی یونانی ادویات کے ذریعے مرہم پٹی یعنی ڈریسنگ کرنا۔

Dressing of Wounds and Cuts with Unani ointments,Creams and Poultice

iii - جوڑوں اور پٹھوں کے عوارض میں یونانی ادویات سے مساج کرنا اور ڈریسنگ کرنا۔

Massage and Dressing on Joints and Muscular ailments

iv - i) سادہ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کا علاج (Traetment of Simple Break Bones)

ii) بے قاعدہ ہڈیوں کا پلستر کے ذریعے علاج کرنا۔(Treatment with Plaster of Irregular Bones)

v - دانت کی کھوڑ (cavity) میں یونانی دوا لگانا۔Tooth Cavity/decay Treatment

vi- پلٹس لگانا۔Poultice

vii- حجامہ اور فصد کرنا- Cupping &Venesection

viii- ختنہ کرنا۔Circumcision

ix- حقنہ کرنا-Enemas

نوٹ: اطباء تمام تر اعمال اپنے نصاب کے مطابق اور طب یونانی کی مروج ادویات کی مدد سے انجام دیں گے، صفائی ستھرائی کا مکمل خیال رکھیں گے اور نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے مقرر کیے گئے ضابطہ اخلاق پر مکمل عمل درآمد یقینی بنائیں گے

جائزے کے بعد کونسل نے جراحت صغیرہ کے حوالے سے درج بالا ڈرافٹ کی منظوری دی۔

اسکے علاوہ اس حوالے سے مندرجہ ذیل فیصلے بھی اتفاق رائے سے کیے گئے۔

1- جراحیاتِ صغیرہ کے سلیبس میں مندرجہ ذیل ہیڈنگ شامل کی جائے گی۔

"اعمال جراحیاتِ صغیرہ جو عملی طور پر سکھائے جاتے ہیں ایک رجسٹرڈ طبیب اپنے مطب میں انھیں سرانجام دینے کا مجاز ہے"۔

اس ہیڈنگ کے نیچے مندرجہ بالا 9 نقاط لکھے جائیں گے- اور ساتھ نوٹ بھی لکھا جائے گا۔

نوٹ: جراحیات کے مضامین جراحیات صغیرہ میں شامل کرنے اور پڑھانے کا مقصد یہ ہے کہ طلباء کو ان اعمال سے آگاہی ہو اور اگر مریض کو سرجن کے پاس ریفر کرنا ہے تو بروقت فیصلہ کرسکیں۔

2- پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے اطباء کے مطب کیلئے ریفرنس مینول بنایا ہے۔ جس کے انڈیکیٹر نمبر 20 کے تحت اطباء اپنے مطب پر خون (Bleeding) روکنے کے لیے اور فریکچر کے مریضوں کو یونانی طریقہ علاج کے مطابق ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے پابند ہونگے جس کے لیے اُنھیں اپنے مطب میں مریضوں کی طبی امداد کیلئے پٹیاں، کاٹن اور سپلنٹ رکھنا ہونگے۔

لہذا نیشنل کونسل فار طب سے رجسٹرڈ طبیب پٹی، روئی (کاٹن) قینچی اور یونانی / نیچرل اینٹی سپٹک استعمال کرنے کا مجاز ہے۔

اہم نوٹ: نیشنل کونسل فار طب فاضل الطب والجراحت اور بی ای ایم ایس کے نصاب کو مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے نئی تحقیقات کے مطابق اس کی تجدید کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے اور اسی طرح نصابی تجدید کی روشنی میں جراحیات صغیرہ کے لیے مطلوبہ اور ضروری اضافہ جات تجویز و متعین کرنے کا حق رکھتی ہے۔☆